

پریس ریلیز

جنرل ہسپتال میں گردوں کی صحت و ہماری ذمہ داری کے موضوع پر آگاہی سیمینار

بلڈ پریشر اور ذیابیطس کے امراض گردے کی بیماریوں کا بڑا سبب ہیں : پروفیسر الفریڈ ظفر

گردے قدرت کا انمول تحفہ ہیں ، ان کا کوئی نعم البدل نہیں ہو سکتا۔ پریسل پی جی ایم آئی

ہر دس میں سے ایک شخص کروٹک کڈنی بیماری میں مبتلا ، بروقت تشخیص سے بچاؤ ممکن : پروفیسر خضر حیات گوندل

مریضوں کے مفت ڈاکسز کئے جا رہے ہیں ، ہپا ٹائٹس کیلئے الگ مشینیں مختص : ڈاکٹر یاسر حسین

روزانہ آؤٹ ڈور میں طبی معائنہ ، علاج کیلئے جدید سہولیات ، خواتین و مردوں کیلئے علیحدہ علیحدہ وارڈز : ایم ایس

لاہور 25 مارچ :..... گردے قدرت کا انمول تحفہ ہیں جن کا کوئی نعم البدل نہیں ہو سکتا ، اگر انسانی جسم میں گردے کام کرنا چھوڑ دیں تو خون میں یوریا سمیت

فاسد مادوں کی بڑھتی ہوئی مقدار انسانی جسم کو تیزی سے ناکارہ بنا کر موت کی طرف دھکیل دیتی ہے۔ اسی طرح بلڈ پریشر اور ذیابیطس کے امراض گردوں کی

خرابی کا بڑا سبب بنتے ہیں لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ گردوں کی صحت کو برقرار رکھنے کیلئے احتیاطی تدابیر اور کھانے پینے میں مضر صحت اشیاء کے استعمال

کے پرہیز کو یقینی بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار پریسل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ ڈائریکٹر اور ایڈیٹر ڈاکٹر یاسر حسین نے کیا۔ پروفیسر آف

یورالوجی ڈاکٹر خضر حیات گوندل ، ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم ، انچارج نیفرالوجی ڈاکٹر یاسر حسین نے گردوں کی بیماریوں ، احتیاطی تدابیر اور بچاؤ سے متعلق

مفید معلومات فراہم کیں۔ اس موقع پر طب سے وابستہ افراد کی تعداد میں موجود تھے۔

پروفیسر خضر حیات گوندل نے کہا کہ اشیائے خورد و نوش میں ملاوٹ ، صاف پانی کی عدم دستیابی ، کیمیکلز ، اینٹی بائیوٹک ادویات کا بے جا استعمال ،

کشتہ جات ، شراب نوشی وغیرہ گردوں کو ناکارہ بنانے کی اہم وجوہات ہیں جن سے اپنے آپ کو بچا کر گردوں کی صحت کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید

کہا کہ گردے نہ صرف خون کی صفائی کرتے ہیں بلکہ ہماری صحت کا دارومدار ان کی صحت سے وابستہ ہے جبکہ ان کی خرابی مرد اور عورت دونوں کی صحت کی

خرابی کا باعث بن سکتی ہے۔ طبی ماہرین نے کہا کہ دنیا بھر میں 85 کروڑ سے زائد افراد گردوں کے مختلف امراض میں مبتلا ہیں ، ہر 10 میں سے ایک فرد کو

کروٹک کڈنی ڈائریزیشن لائق ہے ، عالمی ادارہ صحت کے مطابق 2040 تک دنیا بھر میں اموات کی یہ پانچویں بڑی بیماری ہوگی ، اس مرض میں خرابی کی

وجوہات میں ذیابیطس ، ہائی بلڈ پریشر ، موٹاپا ، دل اور خون کی شریانیوں سے متعلق بیماریاں شامل ہیں۔ پروفیسر خضر حیات گوندل نے کہا کہ بیدارگی طور پر گردہ

ناکارہ یا خراب ہو تو فوری مستند معالج سے رجوع کرنا چاہیے اور ہر شخص کو سال میں 2 مرتبہ گردوں کے مکمل ٹیسٹ کروانا چاہئیں نیز پتھری ہونے کی صورت

میں فوری طور پر یورالوجسٹ سے رجوع کیا جائے۔ ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم کا کہنا تھا کہ جنرل ہسپتال میں گردوں کے امراض کے علاج کیلئے جدید طبی

سہولیات کے علاوہ روزانہ کی بنیاد پر آؤٹ ڈور میں ڈاکٹر زمو جو ہوتے ہیں لہذا شہریوں کو چاہیے کہ وہ عطائیوں کے پاس جانے کی بجائے مستند معالج سے

رجوع کر کے اپنے گردوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ شعبہ یورالوجی میں خواتین اور مردوں کیلئے الگ الگ وارڈز مختص کیے گئے ہیں اور

یہاں ان کو معیاری طبی سہولیات بہم پہنچائی جا رہی ہیں۔ ڈاکٹر یاسر حسین کا کہنا تھا کہ گردہ ناکارہ ہونے کی صورت میں مریض کو ڈاکسز کرانے پڑتے ہیں جو

انتہائی مہنگا اور طویل پروسیجر ہوتا ہے اور کئی مریضوں کو ہفتے میں 3 تا 2 بار بھی ڈاکسز کی ضرورت درپیش ہوتی ہے ، حکومت پنجاب کی پالیسی کے تحت ایل جی

ایچ میں ڈاکسز مفت کیے جا رہے ہیں اور ہپا ٹائٹس کے مریضوں کیلئے الگ مشینیں مختص ہیں تاکہ دیگر افراد متاثر نہ ہوں۔

پروفیسر الفریڈ ظفر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خواتین میں گردوں کی ادویات کے استعمال کا تناسب زیادہ ہوتا ہے جو ان دواؤں کے

بے تحاشہ استعمال سے گردوں کے عمل کو متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حاملہ عورت کو گردے متاثر کرنے اور پیشاب کی نالی میں جراثیم (انفیکشن) کی موجودگی

بچے کی قبل از وقت پیدائش کا سبب بن سکتی ہے ایسی خواتین جن کے سر میں مستقل درد یا گھبراہٹ محسوس کریں تو انہیں اپنے بلڈ پریشر پر خصوصی نگاہ رکھنا ہوگی

، حمل کے دوران بیرونی سو جن کو نظر انداز نہ کریں ، انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ گردوں کی اچھی صحت کو برقرار رکھنے کیلئے نمک کا استعمال کم کیا جائے ،

ذیابیطس کی ادویات کو یقینی بنائیں ، اور جبک فوڈ کھانے کی بجائے گھر کے کھانوں کو ترجیح دیں ، تمباکو نوشی ترک کریں ، پانی کا زیادہ استعمال کیا جائے ، انہوں

نے کہا کہ اگر بروقت علاج شروع کیا جائے تو بہت سی بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆

